کلام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمد دلبر مرا یہی ہے

سب پاک ہیں پیمبر اک دوسرے سے بہتر
لیک از خدائے برتر خیر الوریٰ یہی ہے

پہلوں سے خوب تر ہے خوبی میں اک قمر ہے
اس پر ہر اک نظر ہے بدرالدّجیٰ یہی ہے

وہ آج شاہؐ دیں ہے وہ تاجِؐ مرسلیں ہے
وہ طیبؐ و امیںؐ ہے اس کی ثنا یہی ہے

اُس نور پر فدا ہوں اُس کا ہی میں ہوا ہوں
وہ ہے میں چیز کیا ہوں بس فیصلہ یہی ہے

کلام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

زندگی بخش جامِ احمدؐ ہے
کیا ہی پیارا یہ نامِ احمدؐ ہے

لاکھ ہوں انبیاء مگر بخدا
سب سے بڑھ کر مقامِ احمد ہے

باغِ احمدؐ سے ہم نے پھل کھایا
میرا بُستاں کلامِ احمدؐ ہے

ابنِ مریم کے ذکر کو چھوڑو
اُس سے بہتر غلامِ احمدؐ ہے

کلام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام

مصطفیٰؐ پر تیرا بے حد ہو سلام اور رحمت　　اُس سے یہ نور لیا بارِ خدایا ہم نے
ربط ہے جانِ محمدؐ سے مری جاں کو مدام　　دل کو وہ جام لبالب ہے پلایا ہم نے
شانِ حق تیرے شمائل میں نظر آتی ہے　　تیرے پانے سے ہی اُس ذات کو پایا ہم نے
ہم ہوئے خیرِ امم تجھ سے ہی اے خیرِ رسل　　تیرے بڑھنے سے قدم آگے بڑھایا ہم نے
آدمی زاد تو کیا چیز فرشتے بھی تمام　　مدح میں تیری وہ گاتے ہیں جو گایا ہم نے

عربی قصیدہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام

يَا عَيْنَ فَيْضِ اللّٰهِ وَالْعِرْفَانِ　　يَسْعٰى اِلَيْكَ الْخَلْقُ كَالظَّمْاٰنِ
يَا بَحْرَ فَضْلِ الْمُنْعِمِ الْمَنَّانِ　　تَهْوِىْ اِلَيْكَ الزُّمَرُ بِالْكِيْزَانِ
يَا شَمْسَ مُلْكِ الْحُسْنِ وَالْاِحْسَانِ　　نَوَّرْتَ وَجْهَ الْبَرِّ وَالْعُمْرَانِ
يَا مَنْ غَدَا فِىْ نُوْرِهٖ وَضِيَائِهٖ　　كَالنَّيِّرَيْنِ وَنَوَّرَ الْمَلَوَانِ
يَا بَدْرَنَا يَا اٰيَةَ الرَّحْمٰنِ　　اَهْدَى الْهُدَاةِ وَاَشْجَعَ الشُّجْعَانِ

کلام حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ

محمد پر ہماری جاں فدا ہے کہ وہ کوئے صنم کا رہنما ہے

مِرا دل اُس نے روشن کر دیا ہے اندھیرے گھر کا میرے وہ دِیا ہے

مرا ہر ذرّہ ہو قربانِ احمدؐ مرے دِل کا یہی اک مدعا ہے

محمد جو ہمارا پیشوا ہے محمدؐ جو کہ محبوبِ خدا ہے

خدا کو اُس سے مل کر ہم نے پایا وہی اِک راہِ دیں کا رہنما ہے

کلام حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہؓ

رکھ پیش نظر وہ وقت بہن ! جب زندہ گاڑی جاتی تھی گھر کی دیواریں روتی تھیں ، جب دنیا میں تو آتی تھی

جب باپ کی جھوٹی غیرت کا، خوں جوش میں آنے لگتا تھا جس طرح جنا ہے سانپ کوئی، یوں ماں تیری گھبراتی تھی

عورت ہونا تھی سخت خطا، تھے تجھ پر سارے جبر روا یہ جرم نہ بخشا جاتا تھا، تا مرگ سزائیں پاتی تھی

وہ رحمت عالم آتا ہے، تیرا حامی ہو جا تا ہے تو بھی انساں کہلاتی ہے، سب حق تیرے دلواتا ہے

ان ظلموں سے چھڑواتا ہے

بھیج درود اس محسن پر تُو دن میں سو سو بار پاک محمد مصطفٰےؐ نبیوں کا سردار

کلام حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّم

حضرتِ سیّدِ وُلدِ آدم ، صلّی اللہ علیہ وسلّم
سب نبیوں میں افضل و اکرم ، صلّی اللہ علیہ وسلّم
نام محمدؐ ، کام مُکرَّم ، صلّی اللہ علیہ وسلّم
ہادِیٔ کامل ، رَہبرِ اعظم ، صلّی اللہ علیہ وسلّم
آپؐ کے جلوۂ حُسن کے آگے ، شَرم سے نوروں والے بھاگے
مِہر و ماہ نے توڑ دیا دَم ، صلّی اللہ علیہ وسلّم
اِک جلوے میں آناً فاناً بھر دیا عَالَم ، کردیئے روشن
اُتَّر دَکّھن پُورب پَچّھم ، صلّی اللہ علیہ وسلّم